© rasailojaraid.com

قسط ۸،

فہرست مخطوطات

کتب خانہ ادارۂ تحقیقاتِ اسلامی، اسلام آباد

احمد خاں - ادارۂ تحقیقاتِ اسلامی

○ مخطوطہ ۲۹ (داخلہ نمبر ۵۷۷۳)

- کتاب التیسیر فی القراءات السبعۃ (عربی)
- مصنف: ابو عمرو عثمان بن سعید الدانی المتوفی ۴۴۴ ھ
- ورق ۹۰، تقطیع $\frac{7\frac{1}{2}}{6}$ × $\frac{8}{8}$ ، $\frac{5\frac{1}{2}}{3\frac{1}{2}}$ ۱۷ سطری، بخط نسخ کاغذ دیسی قطنی مصر کا بنا ہوا، روشنائی کجری ہے۔

کتاب کا موضوع یہ ہے کہ قرأت سبعۃ میں جو حرکات اور آوازوں کا اختلاف ہے اسے بیان کیا جائے۔ مصنف نے سب سے پہلے ان قراء کا مختصر ذکر کیا ہے جنہوں نے یہ قراءات سبعۃ کی روایت کی ہے یا جن کی طرف قراءات سبعۃ منسوب ہیں۔ اس کے بعد قرآن مجید کی ہر ایک سورت میں جہاں جہاں قراء نے قرأت میں حرکات کا فرق کیا ہے اس کو وضاحت سے بیان کیا گیا ہے۔ زیادہ تر اختلافات الفاظ کی حرکات میں ہیں مثلاً سورۃ اخلاص میں لفظ "کفوا" میں یہ اختلاف بتایا گیا ہے کہ بعض قاریوں نے اس کے "ف" حرف کو زبر اور بعض نے پیش پڑھا ہے۔ سورۃ کافرون میں "ولی دین" میں حفص اور ہشام کی قراءات "ی" کی زبر کے ساتھ ہے۔ اور البزی اور دوسرے قراء کے نزدیک "ی" ساکن ہے۔

ابو عمرو عثمان ابن الدانی علم قراءات و علم نحو دونوں کے ماہر تھے۔ یہ اندلس کے ایک شہر دانیہ میں ۳۷۱ھ میں پیدا ہوئے۔ اس کے بعد انھوں نے بسلسلہ تحصیلِ علم مصر و حجاز کا سفر کیا۔ مکہ مکرمہ میں کچھ دن ٹھہرے۔ اس کے بعد مراکش چلے گئے۔ اور پھر وہاں سے اپنے وطن لوٹ گئے۔ ان کی وفات کے سن میں تو کوئی شبہ نہیں البتہ مقام وفات مشکوک ہے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

یہ کتاب اختلافِ قراءت سبعہ پر مختصر مگر جامع کتاب ہے۔ جس شخص کے پاس یہ نسخہ تھا اس نے [illegible] کے اختلافات جو اس کی ضخامت کتب میں [illegible] موجود ہیں [illegible] کر اس کتاب کے حاشیہ پر [illegible] اختلافی کلمات اور علامت پر لکھے ہیں [illegible] سرخ روشنائی سے کھینچ دیے ہیں [illegible] کا مقابلہ ایک [illegible] ختم [illegible] الثانیہ ۱۲۴۳ھ میں ہوا ہے۔ آخر میں یہ نسخہ وقف [illegible] (قاہرہ) میں موجود تھا [illegible] قاہرہ سے یہ نسخہ مولانا عبدالعزیز المیمنی نے [illegible] لائبریری کے لئے خریدا تھا

یہ کتاب [illegible] ۱۳۲۰ھ میں [illegible] سے چھپ چکی ہے۔ اس کے بعد بھی [illegible] ۱۳۸۲ھ میں لاہور سے چھپ چکی ہے۔

○ [illegible] ۳۰ [illegible] ۲ [illegible] اس جلد میں دو کتابیں ہیں۔

- [illegible]
- [illegible] نامعلوم
- ورق [illegible] ۲۲ سطری، کاغذ قطنی مصری ہے۔ سیاہ روشنائی معمولی [illegible] ہے عنوانات [illegible] معمولی روشنائی سے دیئے گئے ہیں۔ خط نسخ [illegible] ہے۔ دونوں کتابوں کے کاتب [illegible] حسن بن شیخ [illegible] المجرتی الحنفی ہے۔ [illegible] ۱۳۰۶ھ ہے۔

علم تجوید کے مشہور امام شمس الدین ابو الخیر محمد بن محمد الجزری الدمشقی ۷۵۱ھ - ۸۳۳ھ کی ایک بڑی مقبول منظوم کتاب ہے: طیبۃ النشر فی قراءات العشر [illegible] کتاب کی مختلف اوقات میں مختلف علماء نے تجوید [illegible] میں نظم اور نثر دونوں میں لکھی ہیں۔ ان میں ایک شرح خود ان کے صاحبزادے احمد بن محمد ابن الجزری [illegible] ۸۳۵ھ نے کی ہے۔ یہ شرح نثر میں ہے اور بار بار چھپ چکی۔ زیر نظر [illegible] اس طیبۃ النشر کی منظوم شرح ہے۔ ابتدا یوں ہے:

[illegible]

یہ شرح ۱۰۰۰ھ میں لکھی گئی۔ نظم کے آخر میں خود مصنف نے اس شرح کی تالیف

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ولی رشد بلاد ثم نظما و احاز ان ... اسمی ختام الاسمی ... مسلا
۱۲۶۴ھ

مصنف نے اس کتاب کا نام فتح الکریم رکھا ہے جیسا کہ اس شعر سے ظاہر ہے

سمیته فتح الکریم تیمنا ... فاسئل ربی ان یمن ... بہ

اس سے معلوم مصنف کا زمانہ تیرھویں صدی ہجری ہے، نیز اس کتاب کے آخر میں یہ ایک عبارت ہے:

وذالک لاستاذ الکامل الفطن الاریب ... الادیب ... عصر ... الشیخ محمد بیومی الشبراوی۔

یعنی یہ کتاب محمد بیومی الشبراوی کے زیر کتابت ہوئی ہے۔ اگر یہ شیخ محمد بیومی ... علم تجوید کے ماہر تھے اور شعر بھی کہتے تھے، اور وہ زمانے کے اعتبار سے ۱۲۶۴ھ میں ایک منظوم شرح ... سکتے تھے مگر دوسری کتاب کے آخر میں بالکل یہی جملہ لکھا گیا ہے جس نے اس شبہ کو ختم کر دیا ہے کہ یہ کتاب ان کی نظم ہے۔

ٍ٭ــ٭ــ٭ــ٭ــ٭ــ٭ــ٭

اسی کاتب کے قلم سے لکھی ہوئی ایک دوسری کتاب: الدرة البہیة فی نظم الآجرومیة بھی اسی جلد میں ہے۔ اس کتاب کے مصنف شرف الدین یحییٰ العمریطی الشافعی المتوفی ۹۷۰ھ ہیں۔ اس کتاب کا پہلا شعر یہ ہے:

قال الحمد لله الذی وحده علی ... ومحبته واسئل عونه وتوسلا

اور آخری شعر ہے:

ومن جمیع الشمل واغفر ذنوبنا ... وصل علی خیر الانام من تلا

یہ کتاب ۱۲۹۰ھ میں بمقام ... ایک مجموعے کے ساتھ چھپی تھی۔ اس مجموعے میں الدرة البہیة کے علاوہ یہ کتابیں شامل تھیں:

۱ - کاشف الظلام ... از ... محمد سعد الله
۲ - الفیہ ... از ... ابن مالک
۳ - لامیة الافعال ... از ... ابن مالک

اس کتاب کا کاغذ، روشنائی اور خط بجنسہ پہلی کتاب کی طرح ہے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

○ مخطوطہ ۲۱ (داخلہ نمبر ۳۰۰۰)

- نہایۃ البررۃ فی قراۃ الائمۃ الثلاثۃ الزائدۃ علی العشرۃ (عربی)
- مصنف: شمس الدین محمد بن محمد ابن الجزری المتوفی ۸۳۳ھ
- ورق ۱۲، تقطیع $\frac{۱ \times ۸ \frac{۱}{۲} ۵}{۶ \times ۸ \times ۴}$ — ۲۸ سطری، کاغذ ولایتی بادامی، روشنائی معمولی صمغ دودی، خط خام نسخ عنوان سرخ رنگ سے۔

یہ ایک منظوم رسالہ ہے جس میں ابن محیصن، حسین البصری اور الاعمش کے اختلافات نحوی کو قرآن مجید کی ترتیب کے ساتھ سورتوں کے نظم کیا ہے۔ ابتدا یوں ہے ؎

واھدی صلاتی للنبی ومن تلا | ... اولا
على العشرة زادت وکن متأملا | واعلم ... نظم حروف ثلاثة

یہ نسخہ ۲ ربیع الثانی ۱۲۳۳ھ میں لکھا گیا ہے۔ کاتب کا نام حسن حسن ہے جو ایک ازہری طالب ہے۔ اس کا اپنا وطن دیرابلیس ہے، جو مصر ہی کا ایک مقام ہے۔ اس کتاب کی کتابت کے وقت وہ صاحب ازہر میں مقیم تھے۔

قرات کے امام ابن الجزری نے علم قرات پر بہت سی نظمیں لکھی ہیں۔ ان میں سے یہ بھی ایک نظم ہے جو ایک مجموعہ کے ... ہوتے ہوئے مطبعۃ حسینیۃ مصر سے چھپ چکی ہے۔

(مسلسل)

© rasailojaraid.com